قومی معیشت :اسٹیٹ بینک کی رپورٹ

jang.com.pk/news/557804

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اگلے دو ماہ کیلئے مانیٹری پالیسی کا اعلان کر دیا ہے جس کے تحت شرح سود ایک فیصد اضافے کے بعد 8.5فیصد متعین کی گئی ہے۔اقتدار کی ہموار منتقلی سے ملک میں گزشتہ کئی سال سے جاری سیاسی بے یقینی کی کیفیت ختم ہوئی ہے جس کے مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف خام تیل کی قیمتوں کی وجہ سے جاری خسارے میں اضافہ اور روز افزوں بڑھتی مہنگائی کے باعث معیشت کو خدشات لاحق ہیں۔ان حالات سے نمٹنا پاکستان کے لیے ایک مشکل چیلنج ہے۔رپورٹ کے مطابق 2019میں جی ڈی پی کی شرح نمو 5فیصد رہے گی اور معاشی سر گرمی میں کسی قدر کمی واقع ہو گی۔ مالی سال 2019کیلئے اسٹیٹ بینک کی مہنگائی کی پیش گوئیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اوسط مہنگائی 6.5اور 7.5فیصد کی بالائی حد تک رہنے کی توقع ہے۔ کپاس کی پیداوار کم ہونے کی وجہ سے زرعی شرح نمو کم جبکہ کھاد کی بلند پیداوار اور توانائی کی دستیابی سے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ داخلی سیاسی استحکام اور امن و امان کی بہتر صورت حال ملکی ترقی کیلئے ناگزیر ہیں۔گزشتہ برسوں کے دوران ملک میں جاری سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے جو معاشی ابتری شروع ہوئی تھی، اقتدار کی ہموار منتقلی اور سیاسی تبدیلی کی وجہ سے وہ اب بہتر ہوتی نظر آ رہی ہے۔ گیس اور بجلی کے نرخوں میں اضافے کے بعد پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں

اضافہ نہ کرنے کا فیصلہ بہت ضروری تھا کیونکہ اس کے نتیجے میں عوام کے سر پر منڈلاتے مہنگائی کے طوفان کا بالکل بے لگام ہوجانا یقینی ہوتا۔رپورٹ کے مطابق آنے والے دنوں میں روزمرہ اشیاء کی متوقع مہنگائی سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات وقت کی ناگزیر ضرورت ہیں۔عوام سے جن وعدوں کی بِناء پر ووٹ لیا گیا ہے اُنہیں وفا بھی کیا جانا چاہئے جبکہ عالمی اسباب کی وجہ سے ملکی معیشت کو درپیش چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے لائحہ عمل کی تشکیل بھی لازمی ہے تاکہ سنگین معاشی خدشات کے بھنور سے ملک کو نکالا جا سکے۔